33597 ـ خاوند كا بيوى كوہم بسترى پر مجبور كرنا

سوال

كيا مرد كے ليے جائز ہے كہ وہ اپنى بيوى يا اپنى لونڈى كوانكار كرنے كى صورت ميں ہم بسترى (جماع) پر مجبور كرے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

الحمدلله

عورت كے ليے جائز نہيں كہ وہ اپنے خاوند كى حاجت پورى كرنے كے ليے اپنے آپ كواس سے رركـ كرركھے بلكہ اسے وہ جب بھى بلائے اس كى بات پر لبيكـ كہنا چاہيے ليكن جب اس كے وہ تكليف دہ ہو يا پھر كسى واجب كام سے ركنے كا سبب بنے تو پھر وہ ركـ سكتى ہے ۔

ابوہريرہ رضي اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

(جب كوئي شخص اپنى بيوى كواپنے بستر پر بلائے اوربيوى آنے سے انكار كردے اورخاونداس پر ناراضگى كى حالت ميں ہى رات بسر كردے تو اس عورت پر صبح ہونے تكـ فرشتے لعنت كرتے رہتے ہيں) صحيح بخارى حديث نمبر (3237) صحيح مسلم حديث نمبر (1436) ۔

اوراگر وہ كسى شرعى عذر كے بغير بيوى كوہم بسترى كا حق نہيں ديتى تووہ نافرمان اور ناشز شمار ہوگي جس كى بنا پراس كا نان نفقہ اورلباس كا خرچہ ساقط ہوجائے گا ۔

اورخاوند پر ضرورى ہے كہ وہ اپنى بيوى كو اللہ تعالى كے عذاب كا خوف دلائے ، اوراسے بستر ميں الگـ كردے ، اوراس كے ليے يہ بھى جائز ہے كہ وہ اسے ہلكى سے مار بھى مارے ۔

اللہ سبحانہ وتعالى نے اس كے بارہ ميں كچھ اس طرح فرمايا :

اورجن عورتوں كى نافرمانى اوربددماغى كا تمہيں ڈر اورخدشہ ہوانہيں نصيحت كرو ، اورانہيں الگـ بستروں پر چھوڑ دو ، اورانہيں مار كى سزا دواگر تو وہ تمہارى بات مان كراطاعت كرليں توپھر ان پركوئي راہ نہ تلاش كرو يقينا اللہ تعالى بلندوبالا بڑا ہے النساء (34) ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی سے جب یہ سوال کیا گیا کہ جب عورت خاوند سے اپنے آپ کوروک لے اوراس کے طلب کرنے پر ہم بستری کا حق ادا نہ کرے توخاوند پر کیا کرنا واجب ہے ؟

توان کا جواب تھا :

(بیوی کے لیے خاوند کی نافرمانی حلال نہیں ، اورنہ ہی وہ اپنے آپ کوخاوند سے روک سکتی ہے بلکہ اگروہ اس کے پاس نہیں جاتی اوراس پر اصرار کرتی ہےکہ وہ ہم بستری کا حق ادا کرنہیں کرے گی توخاوند اسے ہلکی سی مار کی سزا دے جوکہ شدید نہ ہو ، اوروہ بیوی نفقہ اورتقسیم کی حقدار نہیں رہے گی) مجموع الفتاوی (32 / 279) ۔

اوریہ بھی سوال کیا گیا کہ :

ایک شخص کی بیوی نافرمانی کرتی ہے اور وہ اسے ہم بستری کا حق ادا نہیں کرتی تو کیا اس کا نفقہ اور لباس ساقط ہوجائے گا اوراس پر کیا واجب ہے ؟

توشیخ الاسلام کا جواب تھا :

جب وہ اپنے آپ کوخاوند کے سپرد نہیں کرتی اوراس کا حق ہم بستری ادا نہیں کرتی تواس کا نان ونفقہ اورلباس کا خرچہ ساقط ہوجائےگا ، اورخاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ اگرنافرمانی پر مصر ہے تو اسے مار کی سزا دے جو کہ شدید نہ ہو ، ، بیوی کے لیے یہ حلال نہیں کہ جب اس کا خاوند اسے ہم بستری کے لیے بلائے تووہ اس سے انکار کردے ۔

بلکہ اسی حالت میں وہ اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمان شمار ہوگی ۔

صحیح میں نبي صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب مرد اپنی بیوی کواپنے بستر پر بلائے تووہ انکار کردے توآسمان والا اس پر صبح تک ناراض ہوتا ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (1736)

دیکھیں : مجوع الفتاوی (32 / 278) ۔

توسب سے پہلے توخاوند کوچاہیے کہ وہ بیوی کووعظ ونصیحت کرے اوراسے سمجھائے ، اوراسے نافرمانی اوراللہ تعالی کے غضب سے ڈرائے اوراسے یہ بتائے کہ اگر وہ ایسا کرے گی تواس پر اللہ تعالی کا غضب اورفرشتوں کی لعنت ہوگي ، اگر وہ نہیں مانتی توپھر اسے اپنے بستر سے الگ کردے ، اوراگر پھر بھی نہیں مانتی توخاوند اسے مار کی سزا دے جوشدید نہ ہو ، اوراگر یہ سب کچھ فائدہ مند ثابت نہ ہوسکے توپھر اس کا نان ونفقہ بند کردے ، اوراس

کے لیے جائز ہے وہ اسے طلاق دے دے ، یا پھر اس سے خلع کرلے تا کہ وہ اس سے اپنا مال واپس حاصل کرسکے ۔

اوراسی طرح لونڈی کے لیے یہ بھی جائز نہیں کہ وہ اپنے مالک کی بات تسلیم نہ کرے اوراسے بغیر کسی عذر کے اس کی رغبت پوری نہ کرے ، اگروہ ایسا کرتی ہے تو وہ بھی نافرمان ہوگي ، مالک کے لیے جائز ہے کہ وہ اسے ادب سکھانے کے لیے شریعت نے جوکچھ اجازت دی ہے اس میں سے جو مناسب سمجھے طریقہ اختیار کرے ۔

واللہ اعلم .